خطبۂ جمعہ

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو

محمد علی قادری السندی

16 محرم الحرام 1445 بمطابق 2023/9/4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا

اللہ کی رسی سے مراد

اور اہل بیت اطہار کی محبت

☜ حضور سید المرسلین خاتم النبیین کی محبت عین ایمان ہے۔ اور مؤمن کے لیے باعث نجات بھی۔

☜ ایمان و نجات کا مدار آقا کریم ﷺ کی محبت پر ہے۔

جس مؤمن کے دل میں اپنے نبی ﷺ کی محبت ہو گی، اسی کے دل میں ہر اس چیز کی محبت ہو گی جس کا تعلق سرکار مدینہ ﷺ ہو گا۔

اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کی محبت عین رسول ﷺ کی محبت ہے، اور ان نفوس قدسیہ کی عداوت عین رسول اللہ ﷺ کی عداوت ہے

مؤمن کے لیے ضروری ہے کہ ان تمام چیزوں کو محبوب رکھے جو نبی پاک ﷺ کو محبوب ہوں۔

اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحاب رسول
نجم ہیں اور اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

اہل بیت کی محبت

آل رسول ﷺ کی محبت فرض ہے جیسا کہ اللہ جل وعلا کا فرمان ہے۔

قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّۃَ فِی الۡقُرۡبٰی

(الشوری، 23)

☜ اہل بیت کی عظمت و شان میں بہت سی آیات ہیں، مگر اُن کی محبت کا ہم پر فرض ہونا مذکورہ آیت کریمہ سے ثابت ہے۔

☜ تمام مفسرین نے اس آیت کی تفسیر میں بیان کیا ہے کہ جن کی محبت فرض کی گئی ہے وہ رسول پاک ﷺ کی آل ہے (آیت سے سیاق سباق سے ازواج بھی شامل ہیں) صحابہ نے عرض کی

يَا رَسُوْلَ اللهِ، مَنْ قَرَابَتُكَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ وَجَبَتْ مَوَدَّتُهُمْ؟ قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَوَلَدَاهَا

(امام رازی، تفسیر کبیر 595/27، امام قرطبی، جامع احکام القرآن 207/14، ابن ابی حاتم الرازی فی تفسیرہ، 3276/10، امام ثعلبی، الکشف والبیان میں 37/8، امام زمخشری، تفسیر کشاف 219/4، قاضی بیضاوی، انوار التنزیل 80/5، اسماعیل حقی، روح البیان میں 311/8، قاضی ثناء اللہ پانی پتی تفسیر مظہری 318/8)

☜ ملا علی قاری نے مرقاۃ میں اور ابن حجر مکی نے امام شافعی کے اشعار کو بطور دلیل ذکر کیا ہے۔

يَا أَهْلَ بَيْتِ رَسُوْلِ اللهِ حُبُّكُمْ ..... فَرْضٌ مِنَ اللهِ فِي الْقُرْآنِ أَنْزَلَهُ

كَفَاكُمْ مِنْ عَظِيْمِ الْقَدْرِ أَنَّكُمْ .... مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْكُمْ، لَا صَلَاةَ لَهُ

(مرقاۃ شرح مشکاۃ 21/1، الصواعق المحرقہ 435/2)

☜ جو بندہ مؤمن آل رسول کے گھرانے کے فضائل جانتا ہے اس پر واجب ہے کہ وہ ان نفوس قدسیہ کی اتنی ہی تعظیم کرے جتنی سرکار دو عالم ﷺ کی۔ اس لیے کہ یہ نفوس قدیہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں، اور آپ علیہ السلام ان سے ہیں۔

☜ قاضی عیاض مالکی اور ابن حجر مکی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

معرفة آل مُحَمَّد بَرَاءَةٌ من النَّار

آل محمد ﷺ کی معرفت دوزخ سے نجات ہے۔

(الشفا بتعریف حقوق مصطفیٰ 105/2، الغنیۃ 60/1، الصواعق المحرقہ 363/2)

قَالَ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ: مَعْرِفَتُهُمْ هِيَ مَعْرِفَةُ مَكَانِهِمْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا عَرَفَهُمْ بِذَلِكَ عَرَفَ وُجُوبَ حَقِّهِمْ وَحُرْمَتِهِمْ بِسَبَبِهِ

بعض علماء نے فرمایا ہے کہ آل نبی ﷺ کی قدر و منزلت کی معرفت و پہچان، حضور سید المرسلین ﷺ کی معرفت کی وجہ سے ہے۔

جس نے آل نبی ﷺ کی عزت پہچان لی، اس نے اِن کی عزت و حقوق کی معرفت پالی جو نبی ﷺ کی وجہ سے ہے۔

(الشفا بتعریف حقوق مصطفیٰ 106/2)

☜ حدیث مطلب بن ربیعہ

حضرت مطلب بن ربیعہ فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

وَاللَّهِ، لَا يَدْخُلُ قَلْبَ امْرِئٍ إِيمَانٌ حَتَّى يُحِبَّكُمْ لِلَّهِ، وَلِقَرَابَتِي۔

اللہ کی قسم! کسی شخص کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اللہ جل وعلا کی رضا کی خاطر اور میری قرابت داری کی وجہ سے تم سے محبت نہیں کرتا۔

(مستدرک للحاکم 5432، مسند احمد 1776، مسند بزار 131/6، جامع الصغیر 11817)

☜ امام ثعلبی سورہ مریم کی آیت 96 کا شان نزول بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا:

يا أبا الحسن ارفع يدك إلى السماء، وادع ربك وسله يعطك

اے ابو الحسن اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھاؤ (تم اپنے رب سے دعا کرو!) اور اپنے رب سے سوال کرو وہ تمہیں عطا کرے گا۔

عرض کروا اے اللہ! مجھے اپنی بارگاہ سے عہد عطا فرما اور مجھے اپنے نزدیک مستحق محبت بنا لے اور مؤمنوں کی دلوں میں میری محبت ڈال دے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دعا کی تو اللہ جل وعلا کا فرمان لیکر جبرئیل حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔

(الکشف والبیان 233/6، زمخشری الکشاف میں 47/3، شرف الدین الطیبی فتوح الغیب فی الکشف میں 115/10، امام سیوطی نے تفسیر در منثور میں 544/5، مناقب علی للمغازلی 394/1)

☜ مذکورہ آیت کی تفسیر میں محمد بن حنفیہؒ فرماتے ہیں:

لَا يبْقى مُؤمن إِلَّا وَفِي قلبه ود لعَلي وَأهل بَيته

کوئی مؤمن ایسا باقی نہیں رہے گا جس کی دل میں حضرت علی اور اہل بیت کی محبت نہ ہو

☜ بعض روایات کے الفاظ کچھ اس طرح ہیں:

لا تَلْقَى مُؤْمِنًا إلاَّ وفي قَلْبِه وُدٌّ لِعَلِيّ وأَهْلِ بَيْتِه عَليهم

(صدر الدین الاصبہانی (المتوفی: 576ھ) الطیوریات 393/3، محب الدین احمد بن عبد اللہ الطبری (المتوفی: 694ھ) ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی 98/1، عبد الملک بن حسین المکی (المتوفی: 1111ھ) سمط النجوم العوالی 24/2، صواعق محرقہ 495/2)

اللہ جل وعلا کا فرمان ہے:

واعتصموا بِحَبل الله جَمِيعًا وَلَا تفرقُوا

اور سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور متفرق نہ ہو۔

☜ ابن حجر مکی (المتوفی 974ھ) لکھتے ہیں کہ:

امام جعفر الصادق رضی اللہ عنہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

نَحن حَبل الله الَّذِي قَالَ الله فِيهِ

وہ اللہ کی رسی ہم اہل بیت ہیں، جس کے بارے میں اللہ جل وعلا نے فرمایا۔

(الصواعق المحرقہ 444/2)

☜ سیدنا امام جعفر الصادق رضی اللہ کی مذکورہ تفسیر کی تائید متعدد احادیث سے ہوتی ہے:

حدیث حسن بن علی

الزَمُوا مَوَدَّتَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، فَإِنَّهُ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ يَوَدُّنَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امام الانبیاء ﷺ نے فرمایا:

ہمارے اہل بیت کی مودت کو لازم پکڑو، بیشک جو شخص جو اللہ سے اس حال میں ملے کہ وہ ہم سے مودت کرتا تھا۔ "دَخَلَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِنَا" وہ ہماری شفاعت سے جنت میں داخل ہوگا۔

اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میری جان ہے!

لَا يَنْفَعُ عَبْدًا عَمَلُهُ إِلَّا بِمَعْرِفَةِ حَقِّنَا

ہمارے حق کی معرفت کے سوا کسی شخص کو اس کا عمل نفع نہ دے گا۔

(طبرانی (المتوفی: 360ھ) المعجم الأوسط، ہیثمی (المتوفی: 807ھ) مجمع الزوائد، ابن حجر الہیتمی (المتوفی: 974ھ) الصواعق المحرقۃ)

☜ حضور سید عالم ﷺ نے اہل بیت کے حقوق کے بارے میں امت کو ڈرایا ہے، آگاہ فرمایا ہے، نصیحت فرمائی ہے، اہل بیت سے جڑے رہنے کا حکم دیا ہے۔

اہل بیت کی دامن کو مضبوطی سے تھامنے رکھنے کا حکم دیا ہے۔

☜ حضور اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے آخر میں فرمایا:

وَأَهْلُ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي ، أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي، أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي

یہ میرے اہل بیت ہیں میں اپنے اہل بیت کے متعلق تمہیں حقوق یاد دلاتا ہوں، میں اپنے اہل بیت حقوق کے متعلق تمہیں ڈراتا ہوں، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ کے نام کی نصیحت کرتا ہوں۔

(مسلم بن الحجاج القشیری (المتوفی: 261ھ) صحیح مسلم 2408، بغوی الشافعی (المتوفی: 516ھ) مصابیح السنۃ 4799، ابو عبد اللہ احمد بن محمد الشیبانی (المتوفی: 241ھ) مسند احمد 19265)

☜ ایک طویل حدیث جس کے آخر میں حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا:

فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا

تم غور کرو کہ میرے بعد ان سے کیا سلوک کرتے ہو۔

(ترمذی 3788، مسند احمد 173/17)

☜ قیامت کے دن بندے سے چار چیزوں کے متعلق سوال کیا جائے گا ان میں سے ایک اہل بیت کی مودت بھی شامل ہے۔

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ امام الانبیاء ﷺ نے فرمایا :

عَنْ حُبِّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ

میرے اہل بیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

(معجم الکبیر للطبرانی 11177، مجمع الزوائد 18370)

☜ سیدنا ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے اس میں کچھ زائد الفاظ ہیں :

حضور سید عالم ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم آپ سے محبت کی علامت کیا ؟

حضور ﷺ نے فرمایا :

فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِ عَلِيٍّ

آقا کریم ﷺ نے اپنا ہاتھ حضرت علی شیر خدا کے کندھے پر رکھا۔

(یعنی حضور ﷺ حضرت علی کی طرف اشارہ فرما رہے تھے کہ ان سے محبت مجھ سے محبت ہے)

(مجمع الزوائد 18371، معجم الاوسط 2191)

☜ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب سورہ رعد کی آیت 13 نازل ہوئی تو

آقا ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک اپنے سینے پر رکھ کر فرمایا :

أنا المنذرُ

میں منذر ہوں

اس کے بعد حضرت علی کے کندھے پر اپنا ہاتھ مبارک رکھ کر حضرت علی سے فرمایا :

أَنْتَ الْهَادِي بِكَ يَهْتَدِي الْمُهْتَدُونَ بَعْدِي

اے علی ! تو ہادی ہے اور میرے بعد راہ پانے والے تجھ سے راہ پائیں گے۔

یعنی ولایت کے سلسلے تجھ سے چلیں جاری ہونگے اور امت امت کے اولیاء و علماء ، غوث ، قطب تجھ سے فیض حاصل کریں۔

(فتح الباری لابن حجر 376/8، روضۃ المحدثین 281/4، قال ابن حجر اسنادہ حسن)

☜ شاہ غلام علی فرماتے ہیں کہ :

مرزا مظہر جاناں جاناں علیہ الرحمہ فرمایا کرتے تھے :

محبت اہل بیت موجب ایمان ہے اور سرمایۂ بقائے تصدیقِ ایمان ہے۔ میرا کوئی عمل سواءِ ان حضرات کی محبت کے وسیلۂ نجات نہیں ۔

(ملفوضات بحوالہ سفینۂ نوح، ص 33)

☜ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں :

تمام سلسلے صوفیائے اہلِ سنت کے طریقت میں منتھی ہوتے ہیں ائمۂ اہل بیت پر، لہٰذا یہ حضرات اہلِ بیت جمیع فرق اہلِ سنت کے پیر و مرشد ہیں۔ (تحفہ اثنا عشریہ)

☜ حضرت شیخ امان پانی پتی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں :

سرمایۂ درویشی پیش مادر چیز است

تہذیبِ اخلاق و محبت خاندانِ پیغمبر

کہ سرمایۂ درویشی میرے نزدیک دو چیزیں ہیں، ایک تہذیبِ اخلاق دوسری محبت اہل بیت نبوت۔

اللہ جل وعلا سے دعا ہے کہ اللہ کریم اپنے اسلاف کے طریقہ پر استقامت عطافرمائے اور حق بات کرنے کی توفیق عطافرمائے۔
اللہ جل وعلا ہمیں اہل بیت کی مودت میں موت نصیب فرمائے۔
آمین بجاہ حرمۃ سید المرسلین و علی آلہ وصحبہ اجمعین۔

محمد علی سکندری قادری

یکم محرم الحرام1444

31جولائی2022